دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرینس نمبر:sar-6303-b بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ تاریخ:09-09-2018

جلوسِ میلاد اور ڈھول باجے

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جلوس میلاد، محفل پاک یا کسی اسلامی تقریب کے موقع پر ڈھول بجانا، آتش بازی کرنا، بینڈ باجے کا اہتمام کرنا اور خواتین کا بے پردہ ہو کر جلوس اور ایسی تقریبات میں شرکت کرنا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جلوس میلاد اور دینی محافل کا انعقاد کرنا بہت اچھا کام ہے، لیکن اس میں ڈھول، بینڈ باجے، آتش بازی اور بے پردگی کرنا، ناجائز و گناہ ہے، جس پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کی خوشی میں ان تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے، انہوں نے ہی ایسے بے ہودہ کاموں سے منع فرمایا ہے، لہٰذا ایسی خرافات سے دور رہتے ہوئے ہی ایسے نیک کاموں کا انعقاد کیا جائے۔

گانے بجانے کے آلات کے بارے میں بخاری شریف میں ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"لیکونن من امتی اقوام یستحلون الحر والحریر والخمروا لمعازف "ترجمہ:ضرور میری امت میں کچھ لوگ ہوں گے جو عورتوں کی شرمگاہ کو(یعنی زنا) اور ریشمی کپڑوں اور شراب اور گانے بجانے کے آلات کو حلال ٹھرائیں گے۔

(بخاری شریف، کتاب الاشربۃ ج2ص837، مطبوعہ کراچی)

آلات موسیقی کے بارے میں مسند امام احمد بن حنبل میں ہے:"عن ابي امامة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله بعثني رحمة للعالمين وهدى للعالمين، وامرني ربي بمحق المعازف والمزامير والاوثان والصلب "ترجمہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میرے رب نے مجھے دونوں جہانوں کے لئے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا ہے اور میرے رب نے مجھے گانے بجانے کے آلات ہر طرح کے آلات، بت اور صلیب توڑنے کا حکم دیا ہے۔ **(مسند امام احمد بن حنبل، حدیث ابو امامہ باھلی، ج36، ص640، مؤسسہ الرسالہ)**

گانے باجے اور آتش بازی کے متعلق اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن ارشاد فرماتے ہیں: "آتشبازی جس طرح شادیوں اور شب برأت میں رائج ہے بیشک حرام اور پورا جرم ہے کہ اس میں تضییع مال ہے۔ قرآن مجید میں ایسے لوگوں کو شیطان کے بھائی فرمایا، قال اللہ تعالی (اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:) ﴿لا تبذر تبذیرا، ان المبذرین کانوا اخوان الشیاطین، وکان الشیطان لربہ کفورا﴾ ترجمہ کنزالایمان: اور فضول نہ اڑا بیشک اڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "ان اللہ تعالی کرہ لکم ثلثا قیل وقال واضاعۃ المال وکثرۃ السوال رواہ البخاری عن المغیرۃ بن شعبۃ رضی اللہ تعالی عنہ" ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے تین کاموں کو ناپسند فرمایا (1) فضول باتیں کرنا (2) مال کو ضائع کرنا (3) بہت زیادہ سوال کرنا اور مانگنا۔ امام بخاری نے اس کو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔

شیخ محقق مولانا عبد الحق محدث دہلوی "ماثبت بالسنۃ" میں فرماتے ہیں: "من البدع الشنیعۃ ما تعارف الناس فی اکثر بلاد الھند من اجتماعھم للھو واللعب بالنار، واحراق الکبریت، مختصرا" ترجمہ: بری بدعات میں سے یہ اعمال ہیں جو ہندوستان کے زیادہ تر شہروں میں متعارف اور رائج ہیں جیسے آگ کے ساتھ کھیلنا اور تماشہ کرنے کے لئے جمع ہونا گندھک جلانا وغیرہ۔

اسی طرح یہ گانے بجانے کہ ان بلاد میں معمول ورائج ہیں بلاشبہ ممنوع وناجائز ہیں۔"

(فتاوی رضویہ، ج23، ص279تا280، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

ایک اور مقام پر بے پردگی کے حوالے سے ارشاد فرماتے ہیں: "بے پردہ بایں معنی کہ جن اعضاء کا چھپانا فرض ہے ان میں سے کچھ کھلا ہو جیسے سر کے بالوں کا کچھ حصہ یا گلے یا کلائی یا پیٹ یا پنڈلی کا کوئی جزء، تو اس طور پر تو عورت کو غیر محرم کے سامنے جانا مطلقا حرام ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج22، ص239تا240، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

28 ذو الحجۃ الحرام 1439ھ/09 ستمبر 2018ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج darululiftaahlesunnat/ اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے